بروز جمعہ مورخہ 21 دسمبر 2018ء بوقت سہ پہر تین بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

وقفہ سوالات۔

2۔ علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ صحت اور محکمہ زراعت سے متعلق سوالات دریافت اور اُن کے جوابات دیئے جائیں گے

3۔ **غیر سرکاری کارروائی بعوض جمعرات۔**

I۔ **قرارداد نمبر ۸ منجانب ثناء بلوچ۔**

ہرگاہ کہ چائنہ اور پاکستان اکنامک کوریڈور CPEC کی مد میں ملک بھر میں ۶۲ ارب ڈالر کے قریب سرمایہ کاری کی گی ہے لیکن بلوچستان کو نظر انداز کیا گیا جس کی وجہ سے صوبہ کے عوام میں احساس محرومی پائی جاتی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ CPEC کی مد میں کی جانیوالی غیر منصفانہ تقسیم کی بابت فوری طور ایک قومی کمیشن کی تشکیل کا اعلان کرے بلوچستان کو CPEC منصوبے کی تفصیلات اور رقبہ کی بنیاد پر اسکا حق ادا کرنے کو یقینی بنائے تاکہ صوبہ کے عوام میں پائی جانیوالی احساس محرومی کا ازالہ ممکن ہو۔

II۔ **قرارداد نمبر ۹ منجانب ملک سکندر خان ایڈووکیٹ۔**

ہرگاہ کہ صوبہ کی اہم قومی شاہراہیں جن میں کوئٹہ تا کراچی، کوئٹہ تا ڈیرہ اسماعیل خان، کوئٹہ براستہ لورالائی تا ڈیرہ غازی خان اور کوئٹہ براستہ سبی تا جیکب آباد شامل ہیں پر آئے روز سپیڈ اور اوورلوڈنگ کے باعث حادثات رونما ہوتے رہتے ہیں جن کے نتیجے میں ابتک ہزاروں قیمتی جانیں جن میں معلم، ڈاکٹر، انجینئر، تاجر اور عام شہری شامل ہیں ابدی نیند سلا دیئے گئے ہیں جسکی ذمہ داری صرف اور صرف ہائی وے پولیس پر اسلیے عائد ہوتی ہے کہ وہ سپیڈ اور اوورلوڈنگ کو کنٹرول کرنے میں ناکام رہی ہے اس کا واحد حل مذکورہ شاہراہوں کا دورویہ کیا جانا ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ صوبہ کی اہم قومی شاہراہیں جن میں کوئٹہ تا کراچی، کوئٹہ تا ڈیرہ اسماعیل خان، کوئٹہ براستہ لورالائی تا ڈیرہ غازی خان اور کوئٹہ براستہ سبی تا جیکب آباد شامل ہیں پر حادثات کی روک تھام کیلئے ہائی وے پولیس کو اس بات کا پابند کرے کہ وہ سپیڈ اور اوورلوڈنگ کرنے والی گاڑیوں کے خلاف قانون کے مطابق کاروائی عمل میں لائے چونکہ حادثات کی روک تھام کا واحد مستقل حل مذکورہ شاہراہوں کا دورویہ کیا جانا ہے اس لیے وہ فوری طور شاہراہوں کو دورویہ کرنے کے سلسلے میں فوری اقدامات اٹھائے تاکہ حادثات کی روک تھام کا مستقل حل ممکن ہو۔

III)۔ قرارداد نمبر ۱۱ منجانب اصغر خان اچکزئی۔

ہرگاہ کہ حالیہ دنوں وفاقی حکومت کی جانب سے ملک وقوم کو اعتماد میں لیے بغیر سعودی حکومت سے مشروط طور پر ایک بھاری قرضہ لیا گیا ہے جس سے اسٹیریٹیجک اور معاشی اثرات ملک بالخصوص بلوچستان پر پڑئیں گے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ مشروط طور پر لیئے جانیوالے اس بھاری قرضے کی تمام تر تفصیلات سے نہ صرف اس ایوان بلکہ ملک وقوم کو بھی آگاہ کرے۔

IV). قرارداد نمبر ۱۲ منجانب نواب محمد اسلم خان رئیسانی۔

ہرگاہ کہ حکومت پاکستان اور چائنہ کے مابین سی پیک سے متعلق طے پانے والے معاہدہ کی تفصیلات سے تاحال صوبہ کے عوام حتیٰ کہ اراکین اسمبلی کو بھی آگاہ اور اعتماد میں نہیں لیا گیا ہے جس کی وجہ سے عوام اور اراکین اسمبلی میں تشویش پائی جاتی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ سی پیک کے حوالے سے طے پانے والے معاہدہ کی تفصیلات کی فراہمی اور اراکین اسمبلی کو اعتماد میں لینے کو یقینی بنائے تاکہ صوبہ کے عوام اور اراکین اسمبلی میں پائی جانیوالی تشویش کا ازالہ ممکن ہو۔

V۔ قرارداد نمبر ۱۸ منجانب حاجی محمد نواز خان۔

ہرگاہ کہ سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے ضلع قلعہ عبداللہ کی تحصیل گلستان اور قلعہ عبداللہ میں آبادی کے حوالے سے ۱۱-۲۰۱۰ میں ایک سروے کیا گیا جسے فیزیبل قرار دینے کیلئے مرکزی حکومت کو برائے منظوری ارسال کیا گیا بعدازاں منظوری کے بعد سال ۱۷-۲۰۱۶ میں ایک ارب سے زائد کی خطیر رقم مختص کر کے باقاعدہ منصوبے پر کام کا آغاز کیا گیا لیکن گلستان سے ملحق قلعہ عبداللہ کی کثیر آبادی کو گیس فراہم نہیں کی گی جس کی وجہ سے ان میں شدید احساس محرومی پائی جاتی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ سوئی سدرن گیس فراہمی کی مد میں کی جانیوالی غیر منصفانہ تقسیم کی بابت فوری نوٹس لے کر ضلع قلعہ عبداللہ کی تحصیل گلستان اور قلعہ عبداللہ کو گیس کی سہولت فراہم کرنے کو یقینی بنائے اور ساتھ ہی اس منصوبہ کی تفصیلات بھی فراہم کرے تاکہ ضلع قلعہ عبداللہ کے عوام میں پائی جانیوالی بے چینی اور احساس محرومی کا خاتمہ ممکن ہو ۔

4۔ مورخہ 18 دسمبر 2018 کی اسمبلی نشست میں باضابطہ شدہ تحریک التوء نمبر 1 پر عام بحث۔

کوئٹہ،
21 / دسمبر 2018ء

سیکرٹری
بلوچستان صوبائی اسمبلی